کالج نامہ

گورنمنٹ گریجویٹ کالج، ساہیوال

شمارہ (جولائی تا اکتوبر 2021)

سرپرست: پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد (پرنسپل)

نگرانِ اعلیٰ: ڈاکٹر مرزا معین الدین مدیرِ اعلیٰ: ڈاکٹر محمد افتخار شفیع

مدیران: ڈاکٹر ندیم عباس اشرف، مسز حنا جمشید ، ندیم صادق

ٹائم ٹیبل انچارج: غلام قادر، راجا سکندر

تصویری منظر کشی: نصیر احمد

طالبہ مدیر: فاطمہ بتول

مثالی طالب علم کے اوصاف

☆ ایک مثالی طالب علم خالق ومخلوق کے حقوق کی ادائیگی کے علاوہ تخلیق کے پوشیدہ اسرار سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔
☆ اپنے مقصدِ حیات سے آگاہ ہونے کی فکر میں رہتا ہے۔
☆ وقت کی قدر واہمیت کا احساس رکھتے ہوئے، فضول اور لایعنی امور سے پرہیز کرتا ہے۔
☆ مسلسل محنت اور جدوجہد کے ذریعے، دنیا میں اسباب اختیار کرتے ہوئے، نتائج مالکِ حقیقی پر چھوڑ دیتا ہے۔
☆ اولوالعزمی، بلند ہمتی، نصب العین کی تڑپ، حوصلہ، امنگیں، امید اور خود اعتمادی کے ہتھیاروں سے لیس ہوتا ہے۔
☆ تحقیق، تجزیہ اور تنقیدی فکر کی صلاحیت سے مدد لیتے ہوئے اندھی تقلید اور اوہام پرستی سے بچتا ہے۔
☆ تحصیلِ علم میں والدین، اساتذہ، درسگاہ، مطالعاتی مواد اور ساتھی طلبہ کے ادب کا خیال رکھنے والا ہوتا ہے۔
☆ انسانیت کی خدمت کے جذبے کا حامل، پاکیزگی اور صفائی کا اہتمام کرنے والا، کردار کی بلندی کا حامل اور نظم وضبط کا خوگر ہوتا ہے۔
☆ وہ رات میں جلدی سونے اور صبح کو جلد بیدار ہونے والا، محنتی اور مطالعے کا شیدائی ہوتا ہے۔
☆ کسی بھی ایسی سرگرمی اور عادت سے گریز کرتا ہے جو صحت کے لیے مضر ہو۔
☆ وہ تحصیلِ علم کے سفر کو پر کیف بنانے کے لیے ہمیشہ اچھے ساتھیوں کا انتخاب کرتا ہے۔
☆ اچھے ساتھیوں کا انتخاب اس لیے تاکہ اس کے اساتذہ والدین اور خاندان کی امیدوں، آرزوں اور ارمانوں کا خون نہ ہونے پائے۔
☆ مذکورہ بالا اوصاف کی بدولت ایک مثالی طالب علم دنیا وآخرت میں عزت اور رضائے الٰہی کا حق دار ٹھہرتا ہے۔

اداریہ

عصر حاضر کے برق رفتار منظر نامے میں وقت کے بحرِ بیکراں سے، لمحوں کے چند قیمتی گوہر یکجا کرنا آسان نہیں، تاہم گزشتہ چند ماہ میں، گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال میں ہونے والی کالج کی علمی و ادبی سرگرمیوں کے احوال پر مشتمل یہ مختصر خبر نامہ وقت کے ایسے ہی سرکتے لمحوں کو سمیٹ لینے کی ایک کاوش ہے۔ جس کا مقصد نہ صرف طلبا کو کالج میں ہونے والی ہر علمی، ادبی وفکری سرگرمی سے باخبر رکھنا، بل کہ ان کے اندر وہ عزم، ہمت، لگن اور اعتماد پیدا کرنا ہے، جسے بصورتِ مشعل تھامے وہ اپنی زندگی کے اگلے مراحل ومنازل کو کامیابی سے طے کر سکیں۔

جولائی تا اکتوبر 2021 کا یہ شمارہ جو بذاتِ خود اختصاصی اہمیت کا حامل ہے، ذرا سی تاخیر کے ساتھ پیشِ خدمت ہے۔ بقول غالب:
'ہوئی تاخیر تو کچھ باعثِ تاخیر بھی تھا' اس تاخیر کے پس منظر میں بھی کچھ شناسا وجوہات رہیں۔ جن میں اوّلین وجہ کرونا وائرس کے عالمگیر پھیلاؤ کی بدولت کاروبارِ زندگی کا تعطل تھا۔ صد افسوس کہ ملک بھر میں اس وائرس کے شدید پھیلاؤ اور جان لیوا اثرات کے باعث، تعلیمی ادارے کبھی کھلنے اور کبھی بند ہو جانے کے تکلیف دہ مراحل سے گزرتے رہے۔ معمولات بحال ہوئے تب بھی کرونا وائرس کا خوف کم نہ ہوا، طلبا کی حاضری کو باقاعدہ کرنا خود اساتذہ کے لیے ایسا آساں نہ تھا۔ ان حالات میں گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال کی یہ خوش بختی ہے کہ اسے پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی صورت ایک ایسی بلند حوصلہ قیادت میسر آئی، جنھوں نے اس مشکل وقت کے ہر ادق مرحلے میں، اپنی بصیرت، ذہانت اور دور اندیشی سے نہ صرف اپنے ساتھی اساتذہ کا حوصلہ بحال رکھا بل کہ طلبا میں بھی جستجو کی وہ شمع روشن کی جو انھیں اپنی علمی منازل کے قریب تر لے آئی۔

کالج کے لائق اور قابل اساتذہ نے بھی حتی المقدور اپنی علمی کاوشوں اور خداداد تعلیمی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نہ صرف طلبا کے تعلیمی نقصان کا ازالہ کیا بل کہ ان کی ایسی علمی وفکری آبیاری کی کہ کالج کی نصابی ہی نہیں، ہم نصابی سرگرمیوں میں بھی طلبا کی شاندار کارکردگی برقرار رہی۔ اس دوران کرونا وائرس سے بچا کی احتیاطی تدابیر پر عمل درآمد کرتے ہوئے محدود تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ یہ محدود تقریبات بھی اپنے ذکر میں اتنی بسیط ہیں کہ ان کے مختصر احوال کے بیان کے لیے ہمیں 'کالج نامہ' کی ضخامت کو بڑھانا پڑا۔

یہ امر خوش آئند ہے کہ پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے کالج کے نظم ونسق کو مزید نکھارنے کی خاطر، اسے از سرِ نو مربوط ومنظّم کرنے کا عزم کیا ہوا ہے۔ وہ اپنی لگن، ہمت، حوصلے اور بہت کچھ کر گزرنے کے جذبے سے سرشار، کالج کی فلاح کے لیے شب روز سرگرداں ہیں۔ کالج کے کئی فلاحی امور اور انتظامی معاملات کو ازِ سرِ نو منتظم کیا جا رہا ہے۔ کئی کارِ لائقہ ابھی حتمی مراحل کی منصوبہ بندی کی صف بستہ اپنی باری کے منتظر ہیں۔ ان سب امور کی تفصیلات 'کالج نامہ' کے اختتامی صفحات میں 'ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں' کے عنوان سے رقم کی گئی ہیں۔ دعا ہے؛ خدائے لم یزل اس کالج کی رونقیں ہر دم شاد باد رکھے۔ (آمین)

مدیران

پیغام

نہیں ہے نا اُمید اِقبال اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

عزیز طلبہ و طالبات!

وقت کسی کی مٹھی میں کبھی قید نہیں رہتا۔ یہ سرکتی ریت کی مانند ہے، جسے قابو کرنا کسی کے بس میں نہیں۔ اسی طرح یہ زندگی یونہی ازل سے رواں دواں ہے، جس پر ہر گزرتا لمحہ اپنے نقوش مرتب کر رہا ہے۔ اس حیرت انگیز حقیقت سے کوئی نظریں نہیں چرا سکتا۔ انسان کو اپنے دل اور عقلِ سلیم کے استعمال سے ہی سازِ ہستی کی آواز کو سننا پڑتا ہے اور اپنی زندگی کی درست سمت کا تعین کرنا پڑتا ہے۔

سازِ ہستی کی صدا غور سے سن
کیوں ہے یہ شور بپا غور سے سن
کچھ تو کہتی ہیں چٹک کر کلیاں
کیا سناتی ہے صبا غور سے سن

عزیز طلبا! یہ حقیقت ہے کہ ہر زمانے کے اپنے تقاضے، اپنا مزاج اور اپنی ضروریات ہوتی ہیں۔ صاحبِ بصیرت وہی ہے جو اپنے عہد کا شعور رکھے۔ اور اس کی حدود میں اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کی بجا آوری میں کوئی دقیقہ فروگزاشت، کوئی کجی یا کوتاہی نہ کرے۔ ایک طالبِ علم کی زندگی ایک سرسبز پیڑ کی طرح تروتازہ، ایک کھلتے پھول کی مانند خوش بودار، ایک طائرِ خوش نوا کے نغموں کی طرح پُرتاثیر ہونی چاہیے اور اس کے لیے نظم و ضبطِ زندگی ایک گرم روخوں کی لہر بن کے رگ و پے میں بجلیاں دوڑا دیتا ہے۔ اسے مقاصدِ حیات کے حصول کا جذبہ عطا کرتا ہے اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وقت کی دھند سے نئے افق ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ یقین اور اعتماد کی فضائیں پروان چڑھتی ہیں اور وہ اپنے اندر خوشی کے احساس کو سرایت کرتا ہوا محسوس کرتا ہے۔

عزیز طلبا! آج ہم تاریخ کے نازک ترین دور سے گزر رہے ہیں۔ ہمیں انفرادی و اجتماعی سطح پر انتہائی ذمہ دارانہ فیصلے کرنے ہیں۔ استاد اور راہنمائے قوم روشنی کا وہ منبع ہیں جو آپ کو اچھے راستوں کی جانب آمادہ سفر کرتے ہیں۔ ایک درسگاہ کی فضا وہ سازگار ماحول فراہم کرتی ہے جو آپ کی صلاحیتوں کو نمو بخشے اور آپ ذاتی و اجتماعی حوالے سے بحیثیت ایک ذمہ دار فرد و شہری اپنے لیے زندگی کا رس کشید کر سکیں۔

جہانِ تازہ کی افکارِ تازہ سے ہے نمود کہ سنگ وخشت سے ہوتے نہیں جہاں پیدا

عزیز طلبا! گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال ایک تاریخ ساز درسگاہ ہے۔اس کے در و بام یہاں کے باہمت و باوقار اساتذہ کی علمی ریاضتوں سے درخشاں ہیں،جن کی محنتِ شاقہ نے مثالی طالب علموں کی ایک بڑی کھیپ تیار کی اور یوں گورنمنٹ کالج ساہیوال کا نام، پنجاب کے طول وعرض میں کسی شاداب خوش بو کی مانند پھیلتا چلا گیا۔

اُفق اُفق پہ زمانوں کی دُھند سے اُبھرے
طیور، نغمے، ندی، تتلیاں، گلاب کے پھول

عزیز طلبا! میں آپ کو اس عظیم درسگاہ کا حصہ بننے پر خوش آمدید کہتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ آپ کالج ہذا کی اعلیٰ روایات کے اِس تسلسل کا حصہ بنیں گے اور اپنے کردار وعمل سے اِس کی فضاں میں خوش نما رنگوں کا اضافہ کریں گے۔آپ کی اس کالج میں حوصلہ افزائی اور خیر خواہی کے لیے، بہت سے کام جاری وساری ہیں۔آپ کو مدِ نظر رکھنا ہے کہ سب سے اہم کام آپ کا تحصیلِ علم ہے اور اپنی بھرپور توجہ صرف اسی پر مرکوز رکھنی ہے۔اس مقصد کے حصول کے لیے آپ اپنی کلاسوں میں اپنی حاضری یقینی بنائیں۔کالج یونیفارم کو پہننے میں وقار اور عزت محسوس کریں۔کالج کے نظم وضبط کو اپنانا اپنا شعار بنائیں۔کالج کی املاک کا خیال رکھنا اپنا اخلاقی فریضہ سمجھیں۔کالج کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں اور اپنے کالج میں ہم نصابی سرگرمیوں میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کر کے اپنی ذہانتوں کا ثبوت دیں۔

عزیز طلبا! کالج میں مختلف علمی وادبی انجمنیں آپ کے ذوق اور صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے موجود ہیں، ان سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی صلاحیتوں اور ہنر کو آزمائیں اور ان میں اپنی فعال شرکت سے زندگی کے اعلیٰ مقاصد کی تعلیم حاصل کریں۔

عزیز طلبا! آج کے دور میں جدید ٹیکنالوجی کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں، تاہم آپ اس کے استعمال کو اصول وضوابط اور حدود وقیود کے تحت رکھیں۔ورنہ جدت کی یہ منہ زور لہر آپ کو بہالے جائے گی اور آپ حقیقی زندگی اور اس کے مقاصد سے دور ہوتے چلے جائیں گے۔

کالج لائبریری آپ کی علمی پیاس کی سیرابی کا بہترین مرکز ہے، اس سے فائدہ اٹھائیں۔کالج اسپورٹس میں حصہ لے کر انسانیت اور باہمی رواداری کے حصول کے لیے کی جانے والی جدوجہد کی عظمت سے آشنائی حاصل کریں۔آپ کے اساتذہ آپ کی راہنمائی کیلیے موجود ہیں۔ان کی بصیرت سے مستفید ہوں، ہمیشہ مثبت سوچ کو دل ودماغ میں جگہ دیں اور فضول گفتگو، بیکار کاموں اور سیاسی جوڑ توڑ سے اجتناب برتیں۔امید ہے اپنی صحت کی حفاظت کیلیے آپ نشہ آور چیزوں سے دور رہیں گے۔

خدا ہم سب کا حامی وناصر ہو اور آپ سب کو ایک اچھا پاکستانی اور ایک فلاحی وعملی مسلمان بننے کی توفیق عطا فرمائے۔میری دعا ہے کہ آپ اپنے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور اپنے اساتذہ کے لیے باعثِ فخر ہوں۔

پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد
پرنسپل

یومِ آزادی کی تقریب اور پرچم کشائی

آزادی دنیا کی سب سے بڑی نعمت ہے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمارے اجداد نے قائداعظم محمد علی جناح جیسی باعلم، باعمل اور باکردار مخلص شخصیت کی قیادت میں، کئی قربانیوں سے ہماری خاطر

اس نعمت کا حصول کیا۔ 14 اگست 1947 کا دن اسی جدوجہد آزادی کی اسی نعمت کے اعلان کا دن ہے، جسے کالج کی تاریخ میں ہمیشہ عقیدت اور احترام سے منایا جاتا ہے۔

14 اگست 2021 کو پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی سربراہی میں پرچم کشائی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمانِ خصوصی سابق پروفیسر قمر الزماں خان تھے، جو اس کالج کے نہ صرف سابق طالب علم اور پرنسپل رہے بلکہ ماضی میں بطور ڈائریکٹر کالجز بھی اپنی خدمات سرانجام دیتے رہے۔

پرچم کشائی کی اس تقریب میں کالج کے سبھی اساتذہ شامل تھے۔ پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد اور سابق پروفیسر قمر الزمان خان نے صبح 07:58 پر پرچم کشائی کا فریضہ سرانجام دیا، ٹھیک 08:00 بجے، اسی پرچم تلے قومی ترانہ پڑھنے کی سعادت بھی حاصل کی گئی، بعدازاں سب لوگوں نے کالج کے رومی ہال کی جانب پیش قدمی کی تاکہ یومِ آزادی کی تقریب کا باقاعدہ آغاز کیا جا سکے۔

یومِ آزادی کی اس تقریب کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے کیا گیا، جس کی سعادت شعبہ انگریزی کے حافظ احمد صاحب نے حاصل کی۔ بعدازاں شعبہ آئی ٹی کے پروفیسر سجاد نے گلدستہ نعت پیش کیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض پروفیسر ندیم عباس اشرف اور پروفیسر افتخار شفیع نے سنبھالے۔

اس موقع پر جب مہمانِ خصوصی سابق پروفیسر قمر الزمان نے کالج کے اساتذہ سے ہم کلام ہوتے ہوئے 14 اگست کے دن کی تاریخی حیثیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، پنجاب یونیورسٹی لاہور کے گراؤنڈ میں قائداعظم محمد علی جناح کے اس خطاب کا ذکر کیا جو انھوں نے محض نو برس کی عمر میں سنا تھا۔ تب اپنی کیفیت اور قیامِ پاکستان کی جدوجہد، مسائل اور مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے وہ گلوگیر ہوگئے۔ اس جذباتی ماحول کو بی ایس کے طلبا نے اپنی تقاریر اور ملی نغموں سے مزید گرما دیا۔

اس موقع پر طلبا اور اساتذہ کے لیے معلوماتی کوئز کا بھی اہتمام کیا گیا۔ پروفیسر اعوان قمر نے سامعین سے تحریک پاکستان کے حوالے سے چند سوالات پوچھے اور درست جواب دینے پر ایک کتاب تحفۃً عنایت کی۔ اس موقع پر کالج کے مختلف مواقعوں پر جیتنے والے طلبا میں بھی

انعامات تقسیم کیے گئے۔

پرنسل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے اپنے اختتامی خطبے میں طلبا اور اساتذہ کو، ایک ذمہ دار پاکستانی، باعمل مسلمان اور کالج کا ایک فعال رکن بننے پر زور دیتے ہوئے انھیں، ان کے فرائض اور ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی تلقین کی۔ بعدازاں پروفیسر طاہر

اسلام نے تقریب کے اختتامی کلمات ادا کرتے ہوئے، پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء کی آئس کریم سے تواضع کی گئی۔

جشنِ آزادی کی تقریبات بہ اہتمام ہسٹری سوسائٹی

یومِ پاکستان کو مزید یادگار بنانے کے لیے ہسٹری سوسائٹی نے پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی تجویز پر ملی نغموں، تقاریر اور تحریکِ پاکستان کے موضوع پر مصوری کے دو روزہ مقابلہ جات کا انعقاد کیا۔ ان مقابلہ جات کا اہتمام و انصرام ہسٹری سوسائٹی کے روحِ رواں پروفیسر عمران جعفر نے کیا۔ اس موقع پر پروفیسر بلال اشرف باجوہ نے فرائضِ منصفی ادا کیے۔

پہلے دن ملی نغموں کے مقابلے میں سولہ طلبا نے حصہ لیا، جس کا عنوان تھا 'دل سے پاکستان'۔ اس مقابلے میں بی ایس انگریزی کی طالبہ بنین حجازی نے پہلی، بی ایس کیمسٹری کے طالب علم محمد عاصم نے دوسری جب کہ بی ایس انگریزی کی طالبہ جویریہ اکرم اور بی ایس اکنامکس کے طالب علم عظیم دانش نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

دوسرے روز کے تقریری مقابلہ جات کا عنوان تھا 'کیا ہم آزاد ہیں؟' اس مقابلے میں بی ایس پولیٹیکل سائنس کی خنسہ جہاں نے اول، بی ایس فزکس کی طالبہ کنزا رفیق نے دوسری جب کہ بی ایس کیمسٹری کے احمد جنید اور بی ایس انگریزی کے رائے علی ریاض نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس موقع پر پروفیسر بلال اشرف باجوہ اور پروفیسر اعون قمر نے فرائضِ منصفی ادا کیے۔

مصوری کے مقابلے کے لیے شرکا کو 'بول کہ لب آزاد ہیں تیرے' کا موضوع دیا گیا، جس میں طلبہ و طالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مقابلے کے فرائضِ منصفی نامور مصور اور فن کار عبدالمتین نے ادا کیے۔ اس مقابلے میں بی ایس انگریزی کی طالبہ نمرہ نے پہلی، بی ایس پولیٹیکل سائنس کی طالبہ رباب قادر نے دوسری اور بی ایس انگریزی کی طالبات افشین شاہد اور مہرین شاہد نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

تقریب کے اختتام پر پروفیسر عمران جعفر نے جیتنے والے طلبا کو مبارکباد دیتے ہوئے، اس دن کو تجدیدِ عہدِ وفا کے نام سے موسوم کیا اور نسلِ نو کو پاکستان کے لیے امن، استحکام، ترقی و خوشحالی کی نئی امید قرار دیا۔

کالج کے قابل اساتذہ کا اعزاز

پنجاب پبلک سروس کمیشن کے زیرِ انتظام ہونے والے صوبائی انتظامی عہدوں کے مقابلہ جاتی امتحانات میں، شعبہ سیاسیات کے نوجوان استاد فیصل عمران نے امتیازی کامیابی حاصل کی ہے۔ پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے انھیں اس نمایاں کامیابی پر دلی مبارکباد دی اور ان کے کامیاب مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

کلین اینڈ گرین پاکستان: یومِ آزادی کے موقع پر شجرکاری مہم

زندہ قومیں اپنے یومِ آزادی کو نہ صرف یاد رکھتی ہیں بلکہ اس دن کی اہمیت کے پیشِ نظر اپنے ملک و قوم کے مفاد میں ایسی شاندار روایات کا اجرا کرتی ہیں جو ہمیشہ زندہ و باقی رہیں۔ ایسی ہی ایک روشن و تابندہ روایت کی بنیاد 14 اگست 2021 کو گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال میں رکھی گئی۔ اس دن پرچم کشائی اور یومِ آزادی کی تقریب کے بعد پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی ہمراہی میں

کمشنر ساہیوال جناب علی بہادر قاضی، ایڈیشنل کمشنر جناب شفیق احمد ڈوگر، اسسٹنٹ کمشنر جناب سرمد حسین، ڈائریکٹر کالجز جناب محمد مسعود فریدی، ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز محترمہ شباب فاطمہ، پرنسپل گورنمنٹ کالج برائے خواتین ساہیوال محترمہ ارمغانہ زین، پرنسپل گورنمنٹ کالج فرید ٹاؤن ساہیوال محترمہ سمیرا صاحبہ اور محکمہ جنگلات کے افسران کی موجودگی میں، وزیرِاعظم پاکستان کے سرسبز پاکستان پروگرام کے تحت کالجِ ہذا کے سرسبز گراؤنڈ میں پودے لگا کر شجرکاری مہم کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔

ایک دو پیڑ ہی سہی، کوئی خیاباں نہ سہی
اپنی نسلوں کے لیے کچھ تو بچایا جائے

گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال خطہ پنجاب میں کئی حوالوں سے اہمیت رکھتا ہے۔ کالج کا وسیع وعریض رقبہ اور سرسبز وشاداب وسیع گراؤنڈ ہمیشہ لوگوں کو اپنی جانب متوجہ کیے ہوتے ہیں۔ یہ امر خوش آئند ہے کہ اس کالج کو پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی سربراہی میں مزید نکھرنے کا موقع ملا۔ انھوں نے نہ صرف کالج میں کئی نئے پودوں اور درختوں کا اضافہ کیا بلکہ گارڈننگ کمیٹی کی معاونت سے کالج کے وسیع وعریض سرسبز گراؤنڈز میں تازہ پھولوں اور پودوں کی کی آبیاری سے اس کی ایک نئی خوبصورت شکل وضع کی۔ موسمِ سرما کے بعد آنے والی بہار میں کالج میں کھلنے والے مختلف انواع واقسام کے پھول، پیڑ اور پودے اپنی الگ ہی بہار دکھاتے ہیں۔ یہی نہیں ہردم فعال اور چوکس گارڈننگ کمیٹی کے مالی کالج کے اس سبزے کی آبیاری خوب دل وجاں سے کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

آم کے پودوں کا تحفہ

گورنمنٹ کالج ساہیوال سے انسیت ومحبت رکھنے والوں کا حلقہ نہایت وسیع ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دم سے کالج کی رونقیں آباد رہی ہیں۔ ایسی ہی ایک مثال حاجی عارف صاحب کی ہے۔ حاجی عارف صاحب کالجِ ہذا میں یوگا کے حوالے سے بھی کافی متحرک رہے ہیں۔ انھوں نے 14 فروری 2021 کو سو سے زائد سفید چونسہ آم کے پودے ملتان کی معروف نرسری سے خرید کر کالج کو عطیہ کیے۔ اس کارِ خیر پر پرنسپل کالج ہذا ڈاکٹر ممتاز احمد نے اپنے سٹاف اور گارڈننگ کمیٹی کی جانب سے نہ صرف ان کا شکریہ ادا کیا بلکہ نئی نسلوں کے صحت مند مستقبل کے لیے خود اپنی نگرانی میں آم کے ان پودوں کو کالج کے باغات کا حصہ بنایا۔ اس کارِ خیر میں ان کی معاونت گارڈننگ کمیٹی نے کرتے ہوئے وزیرِاعظم پاکستان کی کلین اینڈ گرین پاکستان سرگرمی کی تکمیل کرتے ہوئے، شجرکاری کی اس مہم کی توسیع کی، جو ملک بھر میں ایک باقاعدہ منصوبے کی صورت، کئی عشروں سے تشکیل دی جارہی ہے۔

سیرت النبی ﷺ: کوئز مقابلہ جات

حضرت محمد ﷺ کی حیاتِ مبارکہ ہم میں سے ہر شخص کے لیے شمعِ ہدایت ہے۔ آج کی نوجوان نسل جسے جدید ٹیکنالوجی نے ایک مصنوعی تخیلاتی دنیا میں مقید کرتے ہوئے دین ومذہب سے دور کر دیا ہے۔ کالجِ ہذا کے پرنسپل ڈاکٹر ممتاز احمد جو طلبا کی کردار سازی کے حوالے سے ایسی تعمیری سرگرمیوں میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں، ان کی زیرِ نگرانی دین و مذہب سے دوری کے خاتمے اور نوجوان طلبہ وطالبات کی مذہبی وروحانی تربیت کے لیے، کالج کے رومی ہال میں سیرت النبی کوئز کا اہتمام کیا گیا۔

طلبہ و طالبات کے لیے اس معلوماتی کوئز سیمینار کا انتظام وانصرام کالج ہذا کی مسجد کمیٹی نے کیا۔ اس مقابلے میں طلبہ و طالبات کی کثیر تعداد نے حصہ لیا۔ واضح رہے کہ طلبہ وطالبات کے ان مقابلہ جات کا الگ الگ انعقاد کیا گیا، تاکہ کوئز میں حصہ لینے والے طالب علم

اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرسکیں۔

طلبا کے سیرت کوئز مقابلہ جات کا انعقاد 18 فروری 2021 کو رومی ہال میں کیا گیا۔ کالج ہٰذا کے پرنسپل ڈاکٹر ممتاز احمد کی صدارت اور پروفیسر طاہر اسلام صاحب کی خصوصی معانت و نگرانی میں تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے کیا گیا۔ بعد ازاں نعتِ رسولِ مقبول کی سعادت حاصل کرتے ہوئے کوئز کا باقاعدہ آغاز کیا گیا جس میں کالج کے ہر شعبے کی نمائندہ ٹیم نے حصہ لیا۔ طلبہ کے سیرت النبی کوئز کے منتظمین میں پروفیسر ڈاکٹر محمد اجمل اور پروفیسر محمد زکریا شامل رہے، جب کہ پروفیسر حافظ محمد سمیع اللہ نے فرائضِ منصفی ادا کیے۔

اسی طرح طالبات کے سیرت کوئز مقابلہ جات کا انعقاد 9 مارچ 2021 کو رومی ہال میں کیا گیا۔ کوئز کے منتظمین میں پروفیسر حافظ محمد اجمل اور پروفیسر نبیلہ نورین شامل رہے جب کہ پروفیسر حنا جمشید اور پروفیسر نوازش رباب نے فرائضِ منصفی ادا کیے۔

طلبہ وطالبات کی کوئز میں کثیر تعداد میں شمولیت اور مقابلے کی زور دار فضا کی بدولت، کالج ہٰذا کے کثیر طلبہ وطالبات اس پروگرام میں شرکت کے لیے آئے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ کی حیاتِ مبارکہ سے متعلق نہایت اہم باتوں اور معلومات سے مستفید ہوئے۔ سیرت النبیؐ کے حوالے سے کالج میں ہونے والی اس مثبت سرگرمی کو سبھی نے سراہا۔

گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال اور یونیورسٹی آف اوکاڑا کے مابین دوستانہ کرکٹ میچ

متوازن ہم نصابی سرگرمیوں کے بھرپور انعقاد کے لیے ضروری ہے کہ مختلف ادارے بھی ایک دوسرے کے ساتھ ایک دوستانہ ماحول میں اِن سرگرمیوں کا انعقاد کریں۔ ایسی ہی ایک سرگرمی کا انعقاد کرتے ہوئے 4 فروری 2021 کو ایک دوستانہ ماحول میں کھیلے جانے والے کرکٹ میچ کے لیے، یونیورسٹی آف اوکاڑا نے گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال کے اساتذہ کو اپنے ہاں کرکٹ میچ پر مدعو کیا۔

گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال کی ٹیم، اپنے کپتان پرنسپل کالج ہٰذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی سربراہی میں، اپنی کالج بس میں اوکاڑا پہنچی، جہاں اوکاڑا یونیورسٹی کے پروفیسرز اور طلبا نے ان کا بھرپور استقبال کیا۔ میچ کا آغاز 1:30 بجے ہوا، جس میں دونوں اداروں کی ٹیموں نے اپنی بھرپور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

دونوں اداروں کے کرکٹ کے شائقین نے اس میچ سے بھرپور لطف لیا۔ آخر میں گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال کی ٹیم نے یونیورسٹی آف اوکاڑا کی ٹیم کو اپنے ہاں مدعو کرتے ہوئے واپسی کی راہ لی۔ طلبا میں باہمی رواداری اور خلوص کو فروغ دینے کے لیے مختلف اداروں کے مابین ایسی صحت مند ہم نصابی سرگرمیوں کا انعقاد اور فروغ نہایت ضروری ہے۔

سٹاف کرکٹ میچ اور اورنج پارٹی

کالج کی ہم نصابی سرگرمیوں میں کھیلوں کا ہمیشہ بنیادی کردار رہا ہے۔ کالج میں منعقد کیے جانے والے کھیل صرف طلبا کے لیے نہیں ہوتے بلکہ ان میں اساتذہ بھی اپنی بھرپور اور فعال شرکت سے اس سرگرمی کو جاندار و خوشگوار بنا دیتے ہیں۔ 13 فروری بروز ہفتہ صبح 10 بجے کالج کے 'اوول' گراؤنڈ میں اسٹاف کرکٹ میچ کا انعقاد کیا گیا۔ پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی جانب سے اساتذہ کے مابین کرکٹ کے زوردار مقابلے سے بھرپور طریقے سے محظوظ ہونے کے لیے، اورنج پارٹی کا بھی اہتمام کیا گیا۔

سٹاف کا یہ کرکٹ میچ سائنس اور آرٹس کی دو ٹیموں کے مابین کھیلا گیا۔ جس میں آرٹس کی ٹیم کی کپتانی پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے کی جب کہ سائنس کی ٹیم کے کپتان پروفیسر ڈاکٹر محمد جمیل تھے۔ کرکٹ کے شائقین جو کثیر تعداد میں طلبا اور اساتذہ پر مشتمل تھے اس میچ کو

دیکھنے کے لیے کالج گراؤنڈ میں چلے آئے۔اس میچ میں کالج کے سابق پروفیسرز کو بھی مدعو کیا گیا تھا، جن کی شرکت سے نہ صرف میچ کی رونق دوبالا ہوگئی، بلکہ ماضی کی کئی یادیں بھی تازہ ہوگئیں۔

یومِ یکجہتی کشمیر

کشمیر کو خدا نے جو حسن بخشا ہے اس کا مقابلہ شاید ہی کہیں ہو پائے۔ایسی خوبصورت وادی میں امن کے قیام کے لیے پاکستان نے ہمیشہ اپنا مثبت کردار ادا کیا ہے۔ 5 فروری اسی قومی یکجہتی کا دن ہے۔ اسی حوالے سے گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال کے رومی ہال میں ایک امن سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں فارسی زبان و ادب کے معروف سابق استاد پروفیسر سید محمد اکبر مہمانِ خصوصی تھے۔ پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی صدارت میں انھوں نے کشمیر کے حوالے سے ہمہ جہت گفتگو کرتے ہوئے یو این او کے خیالات بھی پیش کیے۔مزید برآں اس موضوع پر تاریخی، مذہبی، سیاسی اور تہذیبی حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کشمیر کے حوالے سے قائد اعظم کا موقف بیان کیا اور کشمیریوں کے ساتھ ہونے والی زیادتی کی سخت مذمت کی۔ سیمینار میں کشمیر سے متعلق افادی معلومات کے ساتھ ساتھ کشمیری ملی نغمے بھی پیش کیے گئے۔ چوں کہ یہ کشمیر کے مسئلے سے متعلق ایک اہم اور معلوماتی سیمینار تھا، اسی لیے اس میں طلبا اور اساتذہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

کالج کے علمی و ادبی مجلّے ساہیوال کے لیے طلبہ مدیران کا انتخاب

گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال کے علمی و ادبی مجلّے ساہیوال کے 'حلقہ ادارت اردو، انگریزی اور پنجابی ' نے اپنے طلبہ مدیران کے انتخاب کے لیے 2 مارچ 2021 کو ، مدیر اعلیٰ ادبی مجلّہ ساہیوال ڈاکٹر افتخار شفیع کی زیرِ نگرانی صبح دس بجے سیمینار ہال میں ایک تحریری امتحان کا انعقاد کیا۔جس میں شعبہ اردو، انگریزی اور پنجابی کے حلقہ ادارت کے امیدوار طلبا نے دیے گئے موضوعات پر اپنا تحریری امتحان دیا۔تمام طالب علموں نے مختصر و جامع ،مختلف و منفرد مضامین قلمبند کیے۔بعد ازاں ان تمام طالب علموں کو اگلے دن بتاریخ 3 مارچ 2021 کو انٹرویو کے لیے بلایا گیا۔

انٹرویو میں کالج میگزین کے حلقہ ادارت کے سبھی اراکین شامل ہوئے۔طالب علموں کو ان کے ادبی ذوق وشوق، اردو ادب میں دلچسپی، نیز مطالعہ و معلومات کے ساتھ ساتھ ،انٹرویو کے وقت بحال رکھے گئے اعتماد کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے نمبر دیے گئے۔ بعد ازاں تحریری امتحان اور انٹرویو کے نمبروں کو جمع کر کے ایک حتمی میرٹ ترتیب دیا گیا۔جس کے مطابق کالج کے ادبی مجلّے ساہیوال کی حلقہ ادارت اردو کے لیے، بی ایس اردو کی دو طالبات اقرا عرفات، کائنات جمیل اور انٹرمیڈیٹ کے ایک طالب علم محمد عبداللہ کو، حلقہ ادارت انگریزی کے لیے بی ایس انگریزی کی طالبہ عریشہ اور طالب علم محمد عمران کو، جب کہ حلقہ ادارت پنجابی کے لیے بی ایس انگریزی کی طالبہ نورین اور طالب علم اکرام حسین کو، منتخب طلبہ مدیران کے طور پر منتخب کر لیا گیا۔

اسی طرح بی ایس کیمسٹری کی طالبہ فاطمہ بتول کو کالج گزٹ کی طالبہ مدیر کے طور پر منتخب کیا گیا۔کالج کے ادبی مجلّہ 'ساہیوال' کی اشاعت کے سلسلے میں، مختلف شعبہ جات کے طلبہ و طالبات اور اساتذہ سے تحریری مواد کے حصول کی کاوشوں میں ان طلبہ مدیران کا کردار قابلِ ستائش ہے۔

کالج میں نئی انجمنوں کا قیام

حصولِ علم کی کاوشوں میں طلبا کی علمی، ادبی اور فکری صلاحیتوں کو

تحریک، ترغیب اور جلا دینے کے لیے پرنسپل کالج ہذا کی خصوصی ہدایت پر کالج میں مختلف علمی و ادبی انجمنوں کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جن کا مقصد طلبا کی درست اور متوازن خطوط پر علمی و فکری تربیت کے ساتھ ساتھ ان کی ذہنی، روحانی اور علمی حوالے سے بہتر کردار سازی کرنا بھی ہے تا کہ مستقبل میں یہ طالب علم نہ صرف فعال اور ذمہ دار شہری بن سکیں بلکہ اپنے ملک اور قوم کے لیے تعمیری اور مثبت کام بھی سرانجام دے سکیں۔ ان انجمنوں میں کیریکٹر بلڈنگ سوسائٹی، بزمِ ادب، انجمن اقبال، مکالمہ علمی و ادبی فورم وغیرہ کے نام خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

استقبالِ رمضان: سیمینار

رمضان المبارک رحمتوں اور نعمتوں کا مہینا ہے جس کی برکتوں سے مستفید ہونے کے لیے یکم رمضان المبارک، 13 اپریل 2021 کو صبح دس بجے کالج کے سیمینار ہال میں استقبالِ رمضان سیمینار منعقد ہوا۔ اس سیمینار کا انعقاد کالج کی مسجد کمیٹی نے کیا۔ سیمینار میں طلبا کو رمضان المبارک کے فیوض و برکات سے مستفید ہونے کے لیے مختلف عبادات، افعال و اعمال کی راہنمائی دی گئی نیز رمضان المبارک کی فضیلتوں کے حوالے سے بھی ان کی معلومات میں اضافہ کیا گیا۔

خواتین کا عالمی دن: سیمینار

نپولین نے کہا تھا تم مجھے تعلیم یافتہ مائیں دو، میں تمھیں بہترین قوم دوں گا۔ خواتین کی صلاحیتوں کے اعتراف اور ان کے حقوق کی بحالی وتحفظ کے حوالے سے پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی زیرِ سرپرستی اور ہسٹری سوسائٹی کے زیرِ انصرام گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال میں آٹھ مارچ کو عورتوں کا دن منایا گیا۔ تقریب کی صدارت شعبہ سوشیالوجی کی اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ نبیلہ نورین صاحبہ نے کی۔ اس تقریب کی مہمانِ خصوصی ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز محترمہ شباب فاطمہ جب کہ پنجاب کمیشن برائے حقوقِ نسواں کی ضلعی کوآرڈینیٹر شمائلہ اقبال مہمانِ اعزاز تھیں۔ تقریب کے انتظامات ہسٹری سوسائٹی کے صدر پروفیسر عمران جعفر نے سنبھالے۔ اس تقریب میں کالج کی طالبات کی ایک بڑی تعداد نے بڑے ذوق وشوق سے شرکت کی۔

تقریب کی نظامت بی ایس کیمسٹری کی طالبہ فاطمہ بتول نے سنبھالتے ہوئے اس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا، جس کے فرائض بی ایس کی طالبہ زخرف نے ادا کیے، جب کہ نعتِ رسولِ مقبول کی سعادت بی ایس کیمسٹری کی طالبہ بنین نے حاصل کی۔ تقریب میں کالج کی طالبات نے خواتین کے حقوق کے حوالے سے بصیرت افروز تقاریر کیں اور عظمت نسواں کے گیت گائے۔

اس موقع پر پروفیسر نبیلہ نورین نے طالبات کو تعلیم کی اہمیت سے آگاہ کرتے ہوئے انھیں مستقبل کے نئے اور جدید مسائل کو، اپنے شعور اور بصیرت کی مدد سے نبرد آزما ہونے کی تلقین کی۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر شباب فاطمہ نے اس بات پر زور دیا کہ اگر ہمیں اپنے معاشرے کو سنوارنا ہے تو ہمیں نہ صرف خواتین کی معاشی و سماجی اہمیت کو تسلیم کرنا ہوگا تا کہ وہ سماج کے ایک فعال رکن کے طور پر اپنی ذمہ داریاں بطریقِ احسن ادا کر سکیں۔ مہمانِ اعزاز شمائلہ اقبال نے اپنی اختتامی تقریر میں پنجاب کمیشن برائے حقوقِ نسواں کی جانب سے تحفظِ حقوقِ نسواں کے لیے کیے جانے والے روشن اقدامات پر روشنی ڈالی، جب کہ پروفیسر صغرٰی نقوی نے خواتین کی عظمت و احترام کو مذہبی فریضہ اور قومی وقار قرار دیتے ہوئے تقریب کا اختتام کیا۔

ہڑپا سے پاکستان کی ثقافتی شناخت

(ہسٹری سوسائٹی کا معلوماتی سیمینار)

انسان جس عہد، خطے اور مقام سے تعلق رکھتا ہو، اپنے ماضی کی

تلاش اس کی فطرت کا ہمیشہ خاصہ رہی ہے۔ کئی سو سال سے مدفون ہڑپا کی سرزمین خطہ پنجاب کی ایک ایسی پہچان ہے جو اسے دنیا بھر میں اپنی منفرد شناخت عطا کیے ہوئے ہے۔

ہڑپا سے پاکستان کی اسی منفرد شناخت کے حوالے سے ہسٹری سوسائٹی گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال نے پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی مشاورت سے ایک معلوماتی سیمینار کا اہتمام کیا۔

یہ سیمینار ایک معلوماتی لیکچر پر مشتمل تھا، جسے شعبہ تاریخ کے سربراہ پروفیسر عمران جعفر نے اپنے موضوع پر کامل دسترس رکھتے ہوئے دیا۔

اس سیمینار کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے کیا گیا جس کی سعادت بی ایس میتھ کی طالبہ فضہ رشید نے حاصل کی۔ جب کہ گلدستہ نعت اور نظامت کے فرائض بی ایس انگریزی کی طالبہ بنین حجازی نے ادا کیے۔

ہڑپا سے پاکستان کی دنیا بھر میں منفرد شناخت اور اپنی پہچان کے سفر کے حوالے سے پروفیسر عمران جعفر نے کہا کہ زندہ قومیں اپنے خطہ زمیں ہی نہیں بلکہ ماضی کی بھی حفاظت کرتی ہیں۔

انھوں نے اپنے معلوماتی لیکچر میں ہڑپا کو دنیا کی قدیم تہذیبوں میں سب سے بڑی، نمایاں اور اپنی ہم عصر تہذیبوں میں سب سے ترقی یافتہ تہذیب قرار دیتے ہوئے، اس کی تاریخ، 1921 میں حکومتِ برطانیہ کے عہد میں اس کی کھدائی، ماہرینِ آثارِ قدیمہ کا تعاون اور ان تاریخ ساز شخصیات کا ذکر کیا جو تاریخ کی بازیافت کے اس ادق کام میں شامل رہے۔ اس موقع پر ملٹی میڈیا کی مدد سے طلبا کو ہڑپا کی تاریخ، تہذیب اور قدامت سے متعلق انوکھی اور حیران کن تصاویر بھی دکھائی گئیں، جن میں قدیم ہڑپا کے لوگ، تمدن، رہائش اور ان کی مستعمل چیزیں مثلاً! برتن، زیورات اور نوادرات وغیرہ شامل تھے۔

ہڑپا کے حوالے سے اس معلوماتی سیمینار میں کئی طلبا نے شرکت کی اور ماضی سے اپنی شناخت کے اس قیمتی ورثے کو ایک نئی علمی نظر سے دیکھا۔

آیاتِ قرآنی سے مزین بیس بورڈز اور پینا فلکس کی تنصیب

گورنمنٹ گریجویٹ کالج کے لیے یہ بات باعثِ سعادت ہے کہ اس کے سابق طلبا ہمیشہ اس ادارے کے ساتھ نہ صرف مخلص رہے ہیں بلکہ کالج کی تزئین و آرائش اور فلاح و بہبود کے کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر اپنا حصہ ڈالتے رہے ہیں۔ ایسی ہی ایک شخصیت حاجی محمد عارف کی ہے۔ 17 اپریل 2021 کو ان کی تگ و دو اور مہربانی سے کالج کی پرشکوہ عمارت کے مختلف گوشوں میں آیاتِ قرآنی سے سجے کئی بیس بورڈز اور پینا فلیکس آویزاں کیے گئے۔ جس سے کالج کی عمارت کا حسن دوبالا ہو گیا۔

کرونا کی آزمائشیں اور آن لائن تعلیمی نظام

چین کے شہر ووہان سے شروع ہونے والے نادیدہ جرثومے کرونا کی تباہیوں اور آفتوں کی لپیٹ میں دنیا کے کئی ممالک آئے۔ خود پاکستان بھی اس آزمائش سے دوچار ہوا۔ عالمی سطح پر پھیل جانے والی اموات کے ان سانحات نے پاکستان کو بھی صدمے سے دوچار کیا۔ اس سال بھی کرونا کی دوسری لہر اور تیسری لہر کی تباہ کاریوں کی بدولت تعلیمی سیشن بحالتِ مجبوری چند ماہ کے لیے معطل کرنا پڑا۔ تاہم درس و تدریس کے سلسلے کی بقا و بحالی اور طلبا کے قیمتی تعلیمی سال کا خیال کرتے ہوئے انٹرمیڈیٹ، بی ایس اور ایم اے کی سطح پر آن لائن تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا گیا۔ جس کو احسن طریقے سے جاری رکھنے کے لیے، پرنسپل کالجِ ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی زیرِ نگرانی آئی ٹی لیب میں اساتذہ کے لیے تربیتی سیمینار کا بھی انعقاد کیا گیا۔ علاوہ ازیں مختلف شعبہ جات کی کلاسوں کے آن لائن تعلیمی سلسلوں کی

جانچ اور پڑتال کے لیے کوالٹی ایشورنس کمیٹی تشکیل دی گئی جس کا مقصد کالج کی فعال تعلیمی سرگرمیوں کی نگرانی کرنا اور انھیں بھرپور طریقے سے جاری و منظّم رکھنا تھا۔

کرونا کی تباہ کاریوں کا زور ٹوٹنے پر جب تعلیمی سیشن بحال کیا گیا، تب اس بات کا خصوصی خیال رکھا گیا کہ تمام اساتذہ اور طالب علم کرونا سے بچاؤ کے حفاظتی اقدامات کو یقینی بنائیں، اپنے مابین ایک مخصوص فاصلہ برقرار رکھیں اور ماسک اور سینی ٹائزر کا استعمال کریں۔ اس مقصد کے لیے کالج میں مختلف جگہوں پر کرونا سے بچاؤ کی حفاظتی تراکیب پر مشتمل پینا فلیکس بھی آویزاں کیے گئے، اسی طرح دورانِ کلاس بھی اساتذہ اپنے طالب علموں کو اس وائرس سے بچاؤ کی مکمل آگہی دیتے رہے۔

ڈینگی سے بچاؤ کی آگاہی مہم

جن دنوں کرونا وائرس کی آمد اور خوف نے دنیا بھر کو متاثر کیا، تب بھی کالج نے ڈینگی وائرس کی پاکستان میں موجودگی اور اس کے مہلک اثرات کو فراموش نہ کیا۔ کالج میں ڈینگی سے بچاؤ کے لیے نہ صرف آگہی کمیٹی تشکیل دی گئی بلکہ ڈینگی مچھر سے پیدا ہونے والی اس بیماری کی وجوہات، تدابیر اور تدارک کے لیے شعوری کاوشوں کا تسلسل جاری رہا۔ اس سال بھی کالج کے مختلف حصوں میں ڈینگی وائرس کی روک تھام کے لیے اسپرے کیا گیا اور طلبا کے لیے اس وبائی مرض کی علامتوں، تشخیص اور بچاؤ کے مختلف طریقوں پر مبنی پینا فلیکس مختلف جگہوں پر آویزاں کیے گئے۔

ایلومینائی ایسوسی ایشن کا قیام

گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال خطے کا اہم اور قدیم تعلیمی ادارہ جسے ماضی کی کئی اہم قومی شخصیات کی مادرِ علمی ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ ماضی اور حال کے اس رشتے کو دیرپا اور مستحکم بنانے کے لیے، پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی سربراہی میں 20 جون 2020 کو کالج کی ایلومینائی ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں لایا گیا، اس تنظیم کے روحِ رواں کالج کے سابق طالب علم میاں محمد عاطف محمود ہیں جو آئرلینڈ میں مقیم ہیں۔ تنظیم کے منتظمین میں ڈاکٹر افتخار شفیع کا نام نمایاں ہے۔ اب تک کالج کے 400 سے زائد سابق طلبا ایلومینائی کی اس تنظیم میں شامل ہو چکے ہیں۔ ایلومینائی کی اس تنظیم کا مقصد کالج کے سابق اور فعال طلبا کو کالج کے ساتھ وابستہ کرنا ہے تاکہ اپنی مادرِ علمی کی فلاح و بہبود کے کاموں میں وہ بھی اپنا قابلِ قدر حصہ ڈال سکیں۔

شعبہ زوالوجی کی تشکیلِ نو

پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی خصوصی کاوشوں سے گزشتہ سال کالج میں چار نئے مضامین میں بی ایس چار سالہ تعلیمی پروگرام کا آغاز ہوا تھا، جن میں اردو، ایجوکیشن، زوالوجی اور باٹنی کے شعبہ جات کے نام شامل ہیں۔ اس سے قبل کالج میں نو مضامین میں پہلے سے بی ایس پروگرام بھرپور تسلسل کے ساتھ جاری و ساری ہے۔ کالج میں زوالوجی کے شعبے کے باقاعدہ قیام کے سلسلہ میں پرنسپل کالج ہذا نے خاص دلچسپی لی اور بالآخر 02 جون 2021 کو صدرِ شعبہ زوالوجی ڈاکٹر ارشد رانا کے تعاون سے پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے اس شعبے کے لیے مختص کی گئی کالج کی عمارت کا افتتاح کیا۔ واضح رہے شعبہ زوالوجی کو فعال اور متحرک بنانے کے لیے اس کی لیباٹریز کو بھی از سر نو ترتیب دیا گیا۔ کالج کے تدریسی مقاصد کے حصول میں یہ ایک نئی اور مثبت پیش رفت تھی۔

اساتذہ کے لیے تربیتی سیمینار کا انعقاد

کالج اساتذہ کی تدریسی کاوشوں کو سراہنے اور ان کے تعلیمی سفر کو مزید دلچسپ، فعال اور متحرک بنانے کے لیے پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی زیرِ سرپرستی ، 19 جون 2021 کو کالج کی بی ایس آئی ٹی کی کمپیوٹر لیب میں ایک تربیتی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں معروف ماہرِ تعلیم ڈاکٹر عبدالمتین کو مدعو کیا گیا۔ انھوں نے نہ صرف اساتذہ کی علمی خدمات کو سراہا، بلکہ انھیں مستقبل میں پیش آنے والے کئی چیلنجز کے بارے میں بھی آگاہی دی۔ اساتذہ کی تعلیمی، اخلاقی اور علمی تحریک و ترغیب کے حوالے سے یہ ایک دلچسپ اور معلوماتی سیمینار تھا۔

اب انھیں ڈھونڈ چراغِ رخِ زیبا لے کر

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

موت جو زندگی کی سب سے بڑی حقیقت ہے، جب اپنے پیاروں کو آئے تو انسان کو توڑ کر رکھ دیتی ہے۔ گزشتہ چند مہینوں میں ہمارے ادارے کے معزز اساتذہ کرام کے جو عزیز اور پیارے لوگ ان سے جدا ہوئے ان کی رحلت پر سبھی مغموم رہے۔ ملک عدم کو روانہ ہونے والے ان مسافروں میں پروفیسر عظیم سومرو کی والدہ ماجدہ، پروفیسر ظہیر احمد کے بڑے بھائی، پروفیسر وسیم انور کے چچا جان، پروفیسر غلام سرور کی والدہ ماجدہ، پروفیسر عابد رضا کے بھائی، پروفیسر محمد نواز کمیانہ کی والدہ ماجدہ، پروفیسر اظہار صغیر کی دادی جان، پروفیسر نوازش رباب کی والدہ ماجدہ، پروفیسر حنا جمشید کے والد محترم اور تایا جان، پروفیسر عمران جعفر کے ماموں جان، پروفیسر فخر حسین کے چچا جان، پروفیسر نصیر احمد کی چچی اور ماموں جان، پروفیسر ظہیر عمیر کی خوش دامن صاحبہ، سابق پروفیسر سخاوت علی قمر، جواں سال پروفیسر حفظ الرحمان، سابق سینئر کلرک بشیر فاروق، پروفیسر طاہر اسلام کے بہنوئی، پروفیسر امتیاز زاہد کی دادی جان، پروفیسر چودھری محمد ارشد کے بہنوئی اور والدہ ماجدہ ، سابق اٹینڈنٹ پرنسپل آفس محمد یوسف شامل ہیں۔ پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد اور کالج کے دیگر اساتذہ کرام نے ان سانحات پر لواحقین سے اظہارِ تعزیت کیا۔ خدائے کریم مرحومین کے درجات بلند کرے اور انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین! بقول ڈاکٹر علامہ محمد اقبال:

مرنے والے مرتے ہیں لیکن فنا ہوتے نہیں
وہ حقیقت میں کبھی ہم سے جدا ہوتے نہیں

ستترویں سالانہ کھیلوں کی تقریب تقسیمِ انعامات

کالج کے ستترویں سالانہ کھیل جو گذشتہ سال بالترتیب 10، 11 اور 12 مارچ کو منعقد ہوئے تھے ،ان کی تقریب تقسیمِ انعامات

کرونا کی ہنگامہ آرائیوں کی وجہ سے تعطل کا شکار رہی۔ تاہم اس سال تقسیم انعامات کی اس تقریب کا انعقاد 22 جون 2021 کو کالج کے رومی ہال میں کیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی چیئر مین بورڈ ساہیوال جناب حافظ محمد شفیق ، مہمانِ اعزاز انٹرنیشنل کبڈی پلیئر جناب شفیق احمد چشتی اور کنٹرولر امتحانات (انچارج) تعلیمی بورڈ ساہیوال جناب شہزاد رفیق تھے۔

تقریب کا انتظام وانصرام اسپورٹس کمیٹی نے سنبھالا جس میں چئیر مین اسپورٹس کمیٹی پروفیسر طاہر اسلام، سیکرٹری اسپورٹس کمیٹی پروفیسر نصیر احمد، شعبہ تعلیمِ جسمانی کے پروفیسر محمد عمران شامل تھے۔

اس تقریب میں سالِ اول کے طالب علم محمد عثمان کو مہمانِ خصوصی نے اول انعام دیا، محمد عثمان نے 13 پوائنٹس کے ساتھ کالج کے بہترین اتھلیٹ برائے سال 2020 کا انعام جیتا تھا۔

طلبا کی تقسیمِ انعامات کے دوران نظامت اور اسٹیج سیکرٹری کے

فرائض پروفیسر احسن محمود اور پروفیسر ندیم عباس اشرف نے سنبھالے جبکہ تقسیمِ انعامات کے لیے نظامت و اسٹیج سیکرٹری کے فرائض پروفیسر سیدہ نوازش رباب صاحبہ نے ادا کیے۔ اس موقع پر طلبہ وطالبات کی ایک کثیر تعداد ہال میں موجود تھی۔

پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں بتایا کہ کالج نے ساہیوال بورڈ کے 2020 کے اسپورٹس ٹورنامنٹ

میں، کالج ہذا کی 09 ٹیمیں چیمپین، 06 رنر اپ اور 02 ٹیمیں سیکنڈ قرار پائیں۔ مزید برآں اعزاز کی بات یہ ہے کہ کالج نے لگاتار 08 بار تک انٹر کالجیٹ اسپورٹس ٹورنامنٹ کی آل راؤنڈر ٹرافی جیتی ہے۔ قوی امید ہے کہ 2020-2021 کی آل راؤنڈ ٹرافی بھی ہمارے کالج کی ہونہار ٹیم ہی جیتے گی۔ کالج کے اساتذہ اور طلبا کے لیے یہ نہایت اعزاز اور خوشی کی بات تھی۔ تقریب کے اختتام پر مہمانان کو کالج کی اعزازی شیلڈز پیش کی گئیں۔

شعبہ تعلیمِ جسمانی کا اعزاز

کالج کی ہم نصابی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے طلبا نے اپنی کامیابیوں سے ہمیشہ اپنے کالج کا نام روشن کیا ہے۔

انٹر کالجیٹ اسپورٹس ٹورنامنٹ میں مسلسل آٹھ بار ٹرافی جیتنے کا اعزاز کالج کا اختصاص ہے، جو بلاشبہ کالج کی اسپورٹس کمیٹی کی مخلص اور

انتھک کاوشوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ پرنسپل کالج ہٰذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی کالج کے کھیلوں کی سرپرستی، ان میں ذاتی دلچسپی اور راہنمائی کے ساتھ ساتھ عمدہ انتظامی صلاحیتیں بھی اس کامیابی کے حصول میں شامل رہی ہیں۔ قوی امید ہے کہ 2020 تا 2021 کے مقابلہ جات کے عنقریب متوقع نتائج میں بھی شعبہ تعلیم جسمانی کا یہ اعزاز برقرار رہے گا۔

بارے آموں کے کچھ بیاں ہو جائے

مرزا غالب کہہ گئے ہیں کہ ’آم ہوں، میٹھے ہوں اور بہت سے ہوں‘، اس بات کی عملی تصویر تب دیکھنے کو ملی جب یکم جولائی 2021 کو پرنسپل کالج ہٰذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی طرف سے کالج کے رومی ہال میں، ایک خوشگوار ماحول میں پرتکلف مینگو پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ آموں کے شوقین حضرات کے لیے یہ دعوت کسی نعمت سے کم نہ تھی۔ اس دعوت میں کالج کے سابق پروفیسرز کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ یوں اس موقع پر کالج کے کئی سابق اساتذہ کی موجودگی سے ماحول بہت خوشگوار ہو گیا۔ محبت، یگانگت اور خلوص بھرے اس ماحول میں کالج سے متعلق کئی پرانی یادیں تازہ کی گئیں۔ ان یادوں کا لطف بڑھانے کو آموں کی کئی اقسام موجود تھیں۔ ساتھ ہی ساتھ جامن بھی پیش کیے گئے دعوت کے تمام انتظامات ریفریشمنٹ کمیٹی نے سنبھالے۔ کالج کے اساتذہ کرام کے لیے یہ ایک خوشگوار دعوت تھی۔

کالج اساتذہ کو پی ایچ ڈی کی تکمیل پر مبارکباد

گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال کے لیے یہ بات باعثِ فخر ہے کہ اس کے کئی سٹاف ممبران کو پی ایچ ڈی ڈاکٹر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ حال ہی میں شعبہ اسلامیات کے پروفیسر حافظ سمیع اللہ، شعبہ شماریات کے پروفیسر عمیر طارق، شعبہ ایجوکیشن کے پروفیسر ندیم شہزاد اور شعبہ میتھس کے راجا سکندر محمود نے اپنے مقالہ جات کے کامیاب مجلسی دفاع کے بعد اپنی پی ایچ ڈی کی تکمیل کی۔ اس موقع پر پرنسپل کالج ہٰذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے اپنے جملہ سٹاف ممبران کی جانب سے انھیں دلی مبارکباد پیش کی اور ان کے کامیاب اور روشن مستقبل کے لیے نیک تمناں کا اظہار کیا۔

شعبہ اردو کے اساتذہ کی علمی و ادبی سرگرمیاں

گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال کے شعبہ اردو کو یہ اختصاص حاصل ہے کہ یہاں کے بیشتر اساتذہ نے تحقیق، تنقید اور تخلیق کے میدان میں اپنی علمی و ادبی تصانیف سے شعبے کے نام کو روشن رکھا ہے۔ رواں سال بھی شعبے کے مؤقر اساتذہ کی علمی و ادبی سرگرمیاں گزشتہ سالوں کی مانند اپنی زرخیزی و شادابی پر قائم رہیں مثلاً صدر شعبہ اردو پروفیسر ڈاکٹر افتخار شفیع کی معروف شاعر مجید امجد پر تحقیقی و تنقیدی مضامین پر مشتمل کتاب 'مجید امجد: نئے تعینات' منظرِ عام پر آئی۔ تحقیقی و تنقیدی حوالے سے 'شمس الرحمٰن فاروقی' ادبیاتِ اُردو کا ایک بہت بڑا نام ہیں۔ شعبہ اردو کے پروفیسر رانا عمر خان نے ان کی مشہور و معروف لغت 'لغاتِ روزمرہ' کا تحقیقی حوالے سے جائزہ لیتے ہوئے اس پر اپنی گراں قدر رائے قلمبند کی۔ اس حوالے سے ان کی کتاب 'لغاتِ روزمرہ، تحقیقی و تنقیدی جائزہ' کے نام سے منظرِ عام پر آئی۔

شعبہ اردو کے اساتذہ کے اس علم دوست رویے کے تسلسل میں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ صدر شعبہ اردو پروفیسر ڈاکٹر افتخار شفیع نے کالج کے سابق طلبا کی یادداشتوں کو مرتب کرنے کا کارِ لائقہ بھی سرانجام دیا۔

کالج کا عالمی اعزاز: قرآنِ کریم کے پہلے غیر منقوط ترجمے کی تقریبِ پذیرائی

گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال کے لیے یہ واقعہ باعثِ فخر و امتیاز ہے کہ اس کے سابق طالب علم پروفیسر ڈاکٹر طاہر مصطفیٰ نے

قرآنِ کریم کا پہلا غیر منقوط ترجمہ بعنوان 'درسِ کلام اللہ' لکھا۔
27 اگست 2021 کو کالج کے رومی ہال میں، پرنسپل کالج ہٰذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی سربراہی میں، قرآن کریم کے اس نادر ترجمے کی تقریبِ پذیرائی کا اہتمام کیا گیا۔

اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر طاہر مصطفیٰ کے اساتذہ اور کالج کے سابق پروفیسر سید محمد اکبر شاہ اور سید ریاض حسین زیدی کو مہمانانِ خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا۔ ڈائریکٹر کالجز جناب مسعود فریدی مہمانِ اعزاز تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر طاہر مصطفیٰ اپنے ان مؤقر اساتذہ، پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد اور ڈائریکٹر کالجز جناب مسعود فریدی کی ہمراہی میں اسٹیج پر جلوہ افروز ہوئے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے کیا گیا۔ بعد ازاں ہدیہ نعت پیش کیا گیا۔ اس تقریب کے انتظام و انصرام کی ذمہ داری مسجد کمیٹی نے سنبھالی جس کے روحِ رواں حافظ ڈاکٹر محمد اجمل تھے۔ تقریب کی نظامت کے فرائض پروفیسر ڈاکٹر ندیم عباس اشرف نے سرانجام دیے۔ اس موقع پر کالج کے طلبہ و طالبات کی ایک کثیر تعداد ہال میں موجود تھی۔

تقریب میں پروفیسر ڈاکٹر طاہر مصطفیٰ نے بھی قرآنِ کریم کے اس غیر منقوط ترجمے کے دوران اپنے علمی و روحانی سفر پر روشنی ڈالی اور اسے اپنے لیے ایک باعثِ سعادت کام قرار دیا۔ پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد اور تقریب کے مہمانانِ خصوصی نے اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر طاہر مصطفیٰ کو، قرآن کریم کے پہلے غیر منقوط ترجمے جیسے اعلیٰ کام کی تکمیل و اشاعت پر مبارکباد پیش کی اور اس کام کو کالج کے لیے ایک عالمی اعزاز قرار دیا۔ اس تقریبِ سعید کے اختتام پہ پرنسپل کالج ہٰذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد اور پروفیسر ڈاکٹر طاہر مصطفیٰ نے سیرت النبی کوئز مقابلہ جات میں جیتنے والے طلبہ و طالبات کو سراہتے ہوئے ان میں انعامات تقسیم کیے۔

پروفیسر رانا محمد عمر خاں کی ریٹائرمنٹ

علم، اخلاص اور انکسار کے پیکر، شعبہ اردو کے پروفیسر رانا عمر خاں کی 4 ستمبر کو ریٹائرمنٹ کے موقع پر پرنسپل کالج ہٰذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی سربراہی میں شعبہ اردو کی جانب سے ایک ظہرانے کا اہتمام کیا گیا۔ اس ظہرانے میں شعبہ اردو کے سابق پروفیسرز کو بھی مدعو کیا گیا۔

اس موقع پر پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے پروفیسر عمر خاں کی کالج اور شعبے میں کارکردگی اور خدمات کو سراہتے ہوئے انھیں کالج کا ایک اہم اور مفید رکن قرار دیا۔ صدرِ شعبہ اردو پروفیسر افتخار شفیع نے ان کے جانے پر افسردگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ شعبے کے نہایت محنتی، کم گو اور مخلص رکن تھے، جن کے مخلصانہ مشوروں سے ہم ہمیشہ مستفید ہوتے رہے۔ اس موقع پر سابق اساتذہ کی موجودگی اور ماضی کے خوشگوار واقعات کی یاد سے، یہ اداس

محفل خوشگوار ہوگئی۔

محفل کے اختتام میں پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے الوداعی کلمات ادا کرتے ہوئے، شعبہ اردو اور کالج کے جملہ سٹاف ممبران کی جانب سے ان کے لیے مستقبل کی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

کالج ایلومینائی ایسوسی ایشن کی پہلی یادگار تقریب

گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال کے لیے یہ بات باعثِ اعزاز ہے کہ اس کے فارغ التحصیل طلبا، جو آج ملک وقوم کی ترقی و

کامیابی میں اپنا روشن کردار ادا کر رہے ہیں، اپنی مادرِ علمی سے ایک خاص والہانہ عقیدت اور لگاؤ رکھتے ہیں۔ کالج ہذا کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے، جو گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال کے لیے اپنے مفید انقلابی اقدامات کی وجہ سے شہر بھر میں اپنی نمایاں پہچان رکھتے ہیں، کالج ہذا کے ان پرانے طلبا کو باہم منضبط و مربوط کرنے اور کالج کی مفید اور فعال سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے، کالج ایلومینائی ایسوسی ایشن کے قیام کی بنیاد فراہم کی۔ جس میں ان کی معاونت آئرلینڈ سے تعلق رکھنے والے کالج کے سابق طالب علم میاں محمود، وائس پرنسپل ڈاکٹر محمد جمیل اور ڈاکٹر محمد افتخار شفیع نے کی۔

ایلومینائی ایسوسی ایشن کی پہلی تقریب اور عشائیے کا انعقاد 26 ستمبر 2021 کو کالج کے ایڈمن بلاک کے بالمقابل ہوا، جس میں کالج کے پرانے طلبا کے ساتھ ساتھ، شہر کے دیگر تعلیمی اداروں کے سربراہان اور معززین نے بھی شرکت کی۔

اس موقع پر پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی زیرِ نگرانی ایک باوقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کی نظامت ڈاکٹر افتخار شفیع اور ڈاکٹر ندیم عباس اشرف نے کی۔ اس موقع پر سابق وزیر اعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو، سابق صوبائی وزیر ملک ندیم کامران، ممتاز صحافی و تجزیہ نگار مجیب الرحمان شامی اور سجاد میر، گلگت بلتستان کی اپیلٹ کورٹ کے چیف جسٹس رانا محمد ارشد، ممتاز شاعر و مفکر پروفیسر عباس تابس،

سابق صوبائی سیکرٹری نیر اقبال، ممبر قومی اسمبلی پیر سید عمران شاہ، ممبر صوبائی اسمبلی ملک محمد ارشد، تحریک انصاف کے راہنما شیخ محمد چوہان، پیپلز پارٹی کے راہنما شہزاد سعید چیمہ، جماعت اسلامی کے صدر میاں رحمت اللہ وٹو، چیئر مین ساہیوال بورڈ حافظ محمد شفیق اور کنٹرولر امتحانات پروفیسر شہزاد رفیق، پرنسپل ڈویژنل پبلک سکول ساہیوال بریگیڈیئر (ر) سید انوار الحسن کرمانی، گورنمنٹ کالج ساہیوال کے سابق پرنسپل پروفیسر قمر الزمان خان اور کثیر تعداد میں کالج کے سابق طلبا نے شرکت کی۔ مقررین نے گورنمنٹ کالج ساہیوال کو شاندار روایات کا حامل تاریخی ادارہ قرار دیتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اس ادارے کی مزید بہتری، استحکام اور طلبا کی اہم ضروریات کی تکمیل کی خاطر ہر ممکن تعاون کریں گے۔

پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے ایلومینائی ایسوسی ایشن کے اس قیام کو کالج کی تاریخ اور طلبا کی بہبود میں ایک مفید اور اہم سنگِ میل قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے کالج کے سابق طالب علم اس ایسوسی ایشن کے طفیل نہ صرف ایک پلیٹ فارم پر منضبط و یکجا ہوسکیں گے بلکہ کالج کی فلاح میں اپنا حصہ ڈالتے ہوئے، زیرِ تعلیم ضرورت مند طلبا کی مالی اعانت بھی کریں گے۔ ایلومینائی کی تنظیم کے منشور میں کالج ایلومینائی فنڈ کے قیام کا بھی اعلان کیا گیا۔

اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے بتایا کہ کالج میں انٹرمیڈیٹ کے علاوہ 12 مضامین میں بی ایس جب کہ 7 مضامین میں ایم اے، ایم ایس سی کے مضامین میں معیاری تعلیم کا سلسلہ جاری ہے، جس سے 7 ہزار سے زائد طلبا استفادہ کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال کو ڈویژن کا سب سے بڑا ادارہ اور علمی معیار کے حوالے سے سب سے خطے میں بہترین تعلیمی کارکردگی کا گہوارہ ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

اس موقع پر کالج کے دیگر سابق طلبا نے کالج سے جڑی اپنی قیمتی اور خوشگوار یادوں سے ماحول کو خوشگوار اور تابناک بنائے رکھا۔ کالج کی طرف سے اس کے سابق طلبا کو بطور یادگار ڈاکٹر افتخار شفیع کی مرتب کردہ کتاب "تذکرہ مہ و سال" کا بھی تحفہ عنایت کیا گیا۔ یہ یادگار تقریب اپنی خوشگوار باتوں اور یادوں کے کئی حوالوں کے ساتھ کئی دن تک مختلف اخبارات اور نیوز چینلز پر چھائی رہی اور کالج کے سابق طلبا سے داد و تحسین سمیٹتی رہی۔

عشرہ شانِ رحمتہ للعالمین ﷺ کی تقریبات و مقابلہ جات کا انعقاد

ماہِ ربیع الاول کے آغاز سے ہی ملک بھر میں آپ ﷺ کی ولادت کی خوشیاں منانے کے ساتھ ساتھ، آپ ﷺ کی ہدایت و روشنی سے منور امن کی تعلیمات کو نسلِ نو تک منتقل کرنے کے لیے،

وزیرِ اعلیٰ پنجاب کی ہدایات پر تعلیمی اداروں میں ہفتہ سیرت النبی ﷺ کی تقریبات کے لیے ضلعی، ڈویژنل اور صوبائی سطح پر قرأت، نعت اور سیرت النبی ﷺ کے مجوزہ موضوعات پر تقریری مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا۔ گورنمنٹ گریجویٹ کالج ساہیوال کے طلبا نے حسبِ روایت ان مقابلہ جات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور نمایاں کارکردگی کا

مظاہرہ کیا۔

پہلے مرحلے میں کالج کی سطح پر ان تقریبات کے انعقاد کا آغاز پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد کی خصوصی نگرانی کے تحت ہوا۔

5 اکتوبر کو مقابلہ حسن قرات کا اہتمام کیا گیا، جس میں کالج ہذا کے پروفیسر حافظ احمد اور حافظ سمیع اللہ نے فرائضِ منصفی ادا کیے۔ اس موقع پر طلبہ میں سے انٹرمیڈیٹ کے محمد احمد شفیق نے اول، انٹرمیڈیٹ سالِ دوم کے حافظ بلال حسین نے دوسری اور بی ایس انگریزی کے حماد احمد نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جب کہ طالبات میں بی ایس میتھ کی حافظہ سعدیہ اسلم نے پہلی اور بی ایس باٹنی کی حافظہ زخرف نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔

6 اکتوبر کو کالج کی سطح پر مقابلہ حسن نعت کا اہتمام کیا گیا، جس کی صدارت پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے کی۔ اس موقع پر

پروفیسر رفیق احمد اور پروفیسر یونس نے فرائضِ منصفی ادا کیے۔ طلبہ میں سے بی ایس باٹنی کے منیب احمد نے پہلی، بی ایس کیمسٹری کے عاصم مقصود نے دوسری اور انٹرمیڈیٹ کے قاسم بلال نے تیسری پوزیشن حاصل کی، جب کہ طالبات میں سے شعبہ انگریزی کی ام البنین حجازی نے اول، بی ایس کیمسٹری کی مقدس قاسم نے دوسری اور بی ایس انگریزی کی جویریہ اکرام نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

7 اکتوبر کو کالج کی سطح پر سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے تقریری مقابلہ جات کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب کی صدارت پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے کی، منصفین کے فرائض ڈاکٹر افتخار شفیع اور ڈاکٹر ندیم عباس اشرف نے ادا کیے۔ اس مقابلے میں

بی ایس کیمسٹری کے طالب علم مبشر علی نے پہلی، بی ایس انگریزی کے اللہ دتا شکیل نے دوسری اور انٹرمیڈیٹ کے رفاقت امین نے تیسری پوزیشن حاصل کی، جب کہ طالبات میں بی ایس انگریزی کی طالبہ ام البنین حجازی نے پہلی، بی ایس فزکس کی کنزہ رفیق نے دوسری جب کہ بی ایس پولیٹکل سائنس کی خنسہ جہاں نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

دوسرے مرحلے میں ضلعی سطح کے مقابلہ جات میں مقابلہ حسنِ قرات میں بی ایس میتھ کی طالبہ سعدیہ اسلم نے پہلی، بی ایس باٹنی کے منیب مہدی نے مقابلہ حسن نعت میں دوسری اور بی ایس کیمسٹری

کے مبشر علی نے تقریری مقابلہ جات میں پہلی پوزیشن حاصل کر کے خودکو ڈویژنل سطح کے مقابلہ جات کے لیے اہل قرار دیا۔اس موقع پر پرنسپل کالج ہذا پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد نے طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کی اور انھیں کالج کا روشن مستقبل قرار دیتے ہوئے ان سے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔اس موقع پر ہال میں موجود طلبہ وطالبات کا جوش وخروش اور نبی پاک ﷺ کی ذات سے عقیدت واحترام کا والہانہ مظاہرہ دیدنی تھا۔

'ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں'

گورنمنٹ گریجویٹ کالج ایک تاریخ ساز ادارہ ہے۔اس کے اساتذہ اورطلبا نے ملکی سطح پر اپنا نام پیدا کیا ہے۔کالج کے موجودہ سربراہ پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد ایک معروف ماہرِ تعلیم بھی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ان کی توجہ کالج کے تعلیمی وتدریسی معاملات پر ہی نہیں بلکہ دیگر انتظامی امور پر بھی خاصی گہری ہے۔علم التعلیم کے حوالے سے وہ اپنی صلاحیتوں کو بین الاقوامی سطح پر بھی منوا چکے ہیں۔

چند سال پیشتر جب وہ اس کالج کے پرنسپل بنے تو انھیں نہایت گرم جوشی سے خوش آمدید کہتے ہوئے ، اساتذہ کرام نے ان سے کالج کی فلاح ، بہبود اور ترقی کی کئی توقعات وابستہ کی تھیں۔جنھیں انھوں نے اپنی قابلیت اور خصوصی کاوشوں سے نہایت خوش اسلوبی سے نبھاتے ہوئے کالج کے وقار میں اضافہ کیا۔ان کے زیرِ نگرانی کالج میں ہونے والے اقدامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

1- کالج کے پرنسپل آفس اور ایڈمن بلاک کی تزئین و آرائش کا کام نہایت خوش سلیقگی سے کیا گیا۔

2- کالج کے بیسمنٹ کی جانب گزشتہ پچاس سال سے کوئی توجہ نہ دی گئی تھی، اس کی حالت انتہائی مخدوش تھی۔اب اس کی صفائی اور مرمت کا اہتمام کر دیا گیا ہے۔تاکہ اس جگہ کو کسی مفید کام میں استعمال میں لایا جا سکے۔کالج اساتذہ کی جانب سے یہاں ریکارڈ روم، لائبریری یا کمپیوٹر لیب بنانے کی تجاویز دی گئی ہیں۔

3- کالج کی مسجد کے واش رومز کو نئے سرے سے تعمیر کیا گیا ہے۔مسجد کی مرمت اور تزئین کا کام بھی احسن طریقے سے سرانجام دیا گیا ہے۔

4- کالج کے سبزہ زاروں کے حسن و جمال میں اضافے کا بھرپور اہتمام و انتظام کیا گیا ہے۔

5- کالج کا نیا مونوگرام تخلیق کیا گیا ہے، جو مفہوم اور معانی کے لحاظ سے زیادہ عمدہ تاثر دیتا ہے۔اس کے علاوہ کالج کا نام خوبصورت خطاطی میں عمدہ سٹیل کے حروف میں بنوا کر صدر عمارت پر آویزاں کر دیا گیا ہے۔جس سے کالج کی عمارت مزید دیدہ زیب ہوگئی ہے۔

6- کالج کے صدر دروازے سے پانی کی ترسیل کے لیے نالے کی تعمیر کی گئی ہے،علاوہ ازیں زیرِ زمین ترسیل ونکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے نئی پائپ لائن بچھائی گئی ہے۔کالج کے صدر دروازے سے متصل تمام داخلی وخارجی راستوں پر ٹائلیں بچھا دی گئی ہیں۔

7- شدید موسم یا بارش وغیرہ میں چھٹی کے بعد کوئی انتظار گاہ نہ ہونے پر، طالبات کی مشکلات کو مدِنظر رکھتے ہوئے کالج کے صدر دروازے کے بالقریب ایک انتظار گاہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

8- انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں آنے والی جدید اور حیرت انگیز تبدیلیوں کی سبک رفتاری کو مدِنظر رکھتے ہوئے، کالج کی بی ایس کمپیوٹر لیب کی اپ گریڈیشن کا کام تیزی سے مکمل کیا

گیا، تاکہ طلبا خود کو زمانے کے جدید تقاضوں کے ساتھ ہم آہنگ کرسکیں۔ حال ہی میں جدید ترین ٹیکنالوجی کی حامل انٹرنیٹ بیسڈ 65انچ کی ایل ای ڈی آئی سی ایس لیب میں لگائی گئی ہے تاکہ طلبا جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور طریقے سے مستفید ہوسکیں۔

9۔ کالج کی لائبریوں کے سافٹ ویئر بنائے جارہے ہیں تاکہ طلبا ای لائبریری کے ذریعے آن لائن کتب سے استفادہ کرسکیں۔

10۔ کالج کے سوئمنگ پول کے سامنے ڈونرز کے تعاون سے ایک چھوٹا سا جمنیزیم بنادیا گیا ہے۔

11۔ کالج کے مختلف شعبہ جات میں علمی سیمینارز کا انعقاد جاری و ساری ہے۔ ان سیمینارز میں اعلی پائے کے اسکالرز تشریف لاتے ہیں اور طلبا کے علم میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔اس ادارے کے ان عمدہ علمی وادبی پروگراموں کی دھوم پنجاب بھر کے تعلیمی اداروں میں ہے۔

12۔ اس بار بھی کالج کے پراسپکٹس کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرکے شائع کیا گیا ہے۔

13۔ سیکیورٹی کے انتظامات کو بہتر بنانے کے لیے کالج میں نہ صرف کئی سیکیورٹی کیمروں کونصب کیا گیا ہے بلکہ کالج کی ایک کلومیٹر لمبی طویل گزرگاہ پرنئی لائٹس لگائی دی گئی ہیں تاکہ سیکیورٹی کے انتظامات کومزید بہتر بنایا جاسکے۔

14۔ اسی طرح کالج کے بیڈمنٹن کورٹس پر ایل ای ڈی لائٹس کے اضافے سے بیڈمنٹن میں سترہ سال بعد چیمپین بننے کی خوشی کو دوبالا کیا گیا ہے۔

15۔ کالج کی ویب سائٹ کو نئے سرے سے بنایا جارہا ہے۔اس کا بیشتر کام مکمل ہو چکا ہے، کئی خوش آئند تبدیلیاں بھی کی گئی ہیں۔ جلد ہی یہ ویب سائٹ مکمل فعال ہوجائے گی۔

16۔ سالِ اول کے نووارد طلبہ کا مکمل ڈیٹا (بلڈ گروپ، وزن، قد چھاتی کا سائز وغیرہ) ریکارڈ میں لایا جائے گا۔اس کے علاوہ ان کا میڈیکل چیک اپ کرنے کا انتظام بھی ہوگا، تاکہ یہ ڈیٹا کسی بھی ایمرجنسی میں کام آسکے۔

17۔ لائبریری میں سیکیورٹی فیس کی واپسی کا طریقہ کار آسان بنادیا گیا ہے۔ اب اس کے لیے درخواست فارم کالج فوٹو اسٹیٹ پر دستیاب ہے۔

18۔ کالج کے مختلف گوشوں میں رکھے پرانے فرنیچر کی مرمت کا اہتمام کیا گیا اور کئی ناکارہ چیزوں کو تھوڑی بہت مرمت سے پھر سے قابلِ استعمال بنادیا گیا ہے۔

19۔ کالج کے رومی ہال اور سیمینار ہال میں جدید ساؤنڈ سسٹم لگادیا گیا ہے، جس سے وہاں ہونے والی تقریبات کے انعقاد میں خوبصورتی اور جدت در آئے گی۔

20۔ کالج کے وسیع وعریض رقبے پر پھیلے ہوئے باغبانی کے معاملات کے مستحسن انتظام کی خاطر نئی ٹریکٹر ٹرالی بنوائی گئی ہے، جو کالج کو سرسبز وشاداب رکھنے میں مفید ومعاون ثابت ہوگی۔

21۔ کالج کی ملک انور لائبریری کی دوسری منزل جو عرصہ دراز سے کم ہی مستعمل تھی اب وہاں لائبریری کی کتب رکھوائے جانے سے طلبا کی رونق رہتی ہے۔ ملک انور لائبریری میں کتب کی منتقلی کے ساتھ ساتھ، لائبریری کی بیرونی عمارت پر اس کا نام خوبصورت خطاطی میں اسٹیل کے حروف میں لکھوا کر اس کی قدیم بیرونی عمارت پر آویزاں کر دیا گیا ہے۔ جس سے عمارت کی خوبصورتی دوچند ہوگئی ہے۔

☆☆☆

کروناویکسین لگوائیں، اپنی اور دوسروں کی زندگی بچائیں

حفاظتی تدابیر اپنائیں ڈینگی کو بھگائیں

پیغام

عزیز طلبہ وطالبات!

تاریخی شہر ساہیوال کی عظیم علمی درسگاہ میں طلبِ علم کی خواہش لیے آپ کی آمد میرے لیے انتہائی مسرت کا باعث ہے۔ آپ اس قوم کا مستقبل ہیں اور آنے والے ماہ وسال میں اس قوم کی باگ دوڑ آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔ اپنے آپ کو علم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لیے آپ باقی تمام اطراف سے دامن چھڑا کر بس علم و دانش کی جستجو میں لگ جائیں۔ یہی آپ کا نصب العین ہونا چاہیے اور اسی کے لیے آپ کو یہاں بھیجا گیا ہے۔

عزیز طلبا!

آج آپ کے پاس وقت ہے مگر سمجھ نہیں اور پھر ایک دور آئے گا

جب آپ کو سمجھ آجائے گی، تب تک آپ کا وقت گزر چکا ہوگا۔

میں اپنے کالج کے جملہ سٹاف کے ساتھ آپ کے بہترین مستقبل اور شاندار آخرت کے لیے دعا گو ہوں۔

پروفیسر ڈاکٹر ممتاز احمد

پرنسپل